21049-ایام تشریق میں واجب روزوں کی قضاء جائز نہیں

سوال

لاعلمی سے میں نے ایام تشریق میں رمضان المبارک کے روزوں کی قضاء کرلی ، توکیامجھے ایام تشریق میں رکھے ہوئے روزے شمار کرنے چاہییں یامجھے ایام تشریق کے بعد دوبارہ یہ روزے رکھنے ہوں گے ؟

پسندیدہ جواب

عیدالاضحی کے بعد تین دنوں کوایام تشریق کہا جاتا ہے ، جوگیارہ ، بارہ ، اورتیرہ ذی الحجہ بنتے ہیں ان ایام میں روزے رکھنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

نبیشہ الھذلی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں)

صحیح مسلم حدیث نمبر (1141) ۔

اورایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(یقینا یوم عرفہ ، یوم النحر اورایام تشریق ہماری اہل اسلام کی عید ہے اوریہ کھانے پینے کے ایام ہیں) ۔

سنن نسائی حدیث نمبر (3004) سنن ترمذی حدیث نمبر (773) سنن ابوداود حدیث نمبر (2419) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج تمتع یاحج قران میں قربانی نہ پانے والے شخص کوایام تشریق کے روزے رکھنے کی اجازت دی ہے ۔

عائشہ اورابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم بیان کرتے ہیں کہ :

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق کے روزے صرف اسے رکھنے کی اجازت دی ہے جوقربانی نہ پائے) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1998)

لھذا اسی لیے جمہور علماء کرام ان ایام میں نفلی یا پھر بطور قضاء یانذر کے روزے رکھنے سے منع کرتے ہیں ، بلکہ اگروہ ان ایام میں روزے رکھ لے تواسے باطل قرار دیتے ہیں ۔

راجح مسلک بھی جمہور علماء کرام کا ہی ہے اورصرف اس سے وہ حاجی مستثنی ہوگا جسے قربانی نہیں ملتی تووہ ایام تشریق میں روزے رکھ سکتا ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

(اوراسی طرح عیدالاضحی اورایام تشریق میں بھی روزے نہیں رکھیں جائیں گے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے ، لیکن صرف اتنا ہے کہ ایام تشریق میں حج تمتع اورحج قران میں جوقربانی نہ کرسکتا ہووہ روزے رکھ سکتا ہے اس کی احادیث میں دلالت پائی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

لیکن یہ کہ ان ایام میں نفلی یا پھرکسی اورسبب سے روزے رکھے جائيں وہ عید کے دن کی طرح جائز نہیں) ۔

فتاوی رمضان جمع اشرف عبدالمقصود صفحہ (716) سے نقل کیا گيا ہے

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(لھذا قربانی نہ پانے والے متمتع اورقارن حاجی کے لیے ان تین ایام (تشریق) میں روزے رکھنا جائز ہے تاکہ روزے رکھنے سے قبل ہی موسم حج ختم نہ ہوجائے ، اوراس کے علاوہ کسی اورکے لیے روزے رکھنا جائز نہیں ، حتی کہ اگرانسان پردماہ کے مسلسل روزے بھی ہوں اوروہ رکھ رہا ہو تووہ عید اوران تین دنوں میں روزے نہیں رکھے گا بلکہ ان ایام کے بعد اپنے روزں میں تسلسل رکھے گا) ۔ دیکھیں فتاری رمضان صفحہ (727) ۔

لھذا اس بنا پر ہم یہ کہیں گے کہ آپ نے جوایام تشریق میں رمضان کے روزوں کی قضاء کی ہے وہ صحیح نہیں بلکہ آپ کودوبارہ رکھنے ہوں گے ۔

اورپھر رمضان المبارک کے روزوں کی قضاء میں تسلسل اورتتابع شرط نہیں کہ یہ روزے مسلسل رکھیں جائيں اس لیے آپ قضاء کے روزے مسلسل بھی رکھ سکتی ہیں اورایک ایک کر کے بھی ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (21697) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .